بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

Sony VAIO 最新モデル直販
store.sony.jp
人気のスライダーハイブリッドPCに限定 カラー登場！インテル
AdChoices

کراچی سرکلر ریلوے نہ ہونے سے سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ بڑھ گیا

طویل ٹریفک جام، وقت کا زیاں، کروڑوں کا ایندھن ضائع، ماحولیاتی آلودگی بڑھ گئی

کراچی (جمشید بخاری/اسٹاف رپورٹر) کراچی میں آبادی میں اضافے کے ساتھ ساتھ ٹرانسپورٹ کی سہولتیں بڑھنے اور متبادل انتظامات کے بجائے ٹرانسپورٹ کے مسائل میں روز بروز اضافہ ہورہا ہے۔منصوبہ سردخانے کی نذر کئے جانے سے سرکلر ریلوے کا اربوں روپے کا انفرااسٹرکچر تباہ ہوکر رہ گیا ہے،سرکلر ریلوے نہ ہونے کے سبب سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ بڑھ گیا ہے،کئی کئی گھنٹے ٹریفک جام میں عوام کا قیمتی وقت ضائع ہونے کے ساتھ ساتھ کروڑوں روپے کا ایندھن بھی ضائع ہورہا ہے جبکہ ماحولیاتی مسائل بھی بڑھ رہے ہیں جو 2004 میں اس وقت کے وفاقی وزیر غوث بخش مہر نے سرکلر ریلوے کا منصوبہ دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا تھا تاہم یہ منصوبہ باجوہ شروع نہیں کیا جاسکا۔ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں اس بات کا بھی جائزہ لیا گیا کہ کئی ٹرانسپورٹ مافیا اس منصوبے کو فیل کرنے میں کوئی کردار تو ادا نہیں کررہی،اس وقت ایک پرائیویٹ فرم کے ذریعے شہر کا تفصیلی سروے کرا کے ریلوے ٹریک بہتر بنانے اور نیا ریلوے ٹریک تین مرحلوں میں بچھانے کیلئے ماسٹر پلان بھی تیار کیا گیا جس پر عملدرآمد کی صورت میں ہر 5 منٹ کے بعد ایک سرکلر ٹرین چلنا تھی۔ٹرانسپورٹ کی بہتری کیلئے 2003 میں پی سی ون کی منظوری کے ساتھ ساتھ کئی سروے کئے گئے۔متعدد کمیٹیاں قائم کی گئی اور دیگر ملکوں کے نظام کا جائزہ لینے کیلئے افسران کے بیرونی ملک دوروں کے باوجود کراچی سرکلر ریلوے پر عملاً کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی اور منصوبہ کئی برسوں سے فائلوں، اجلاسوں اور کمیٹیوں تک محدود ہے۔سرکلر ریلوے سیکشن کا نظام 1979 تک اس قدر کامیاب تھا کہ اس پر روزانہ 104 سفر مکمل کئے جاتے تھے۔اس وقت کی ٹرینیں پابندی وقت کے ساتھ مسافروں کو زیادہ سے زیادہ فاصلہ بھی 45 منٹ میں طے کرادیا کرتی تھیں۔ریلوے کے ریکارڈ کے مطابق اس سیکشن پر خسارے کا آغاز اس وقت ہوا جب 78 میں اس کا کرایہ پچیس پیسے سے بڑھا کر 150 پیسے کردیا گیا۔اس کے علاوہ نظام الاوقات کی پابندی کا طریقہ کار ترک کردیا گیا۔کراچی سرکلر ریلوے کو اگر مجوزہ منصوبے کے مطابق وقت پر تعمیر کیا گیا تو روزانہ اس ٹریک پر چھ سو ٹرینیں دوڑیں گی ہر ٹرین پانچ منٹ کے وقفے سے چلے گی اور بہ یک وقت نو سو مسافروں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیں گی

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے